300 سے زائد

مسنون اذکار، احادیث اور دعاؤں کا

خوبصورت مجموعہ

مجموعہ وظائف

اور دُعائیں

وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ
رَبِّ شَقِيًّا

مُرتّب
محمد عمر خان

اور اے میرے پروردگار، میں کبھی تجھ سے دُعا مانگ کر نامراد نہیں رہا

(19۔سورۃ مریم۔4)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤

اے پروردگار! میں کبھی تجھ سے دعا مانگ کر نامراد نہیں رہا (19:مریم:4)

مجموعہ وظائف اور دعائیں

300 سے زائد
مسنون اذکار، احادیث اور دعاؤں کا
خوبصورت مجموعہ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ
وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝١٨٦

اور جب میرے بندے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں کہہ دیجئے کہ میں ان کے قریب ہی ہوں، جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں لہٰذا انہیں چاہیے کہ میرے احکام بجا لائیں اور مجھ پر ایمان لائیں اس طرح توقع ہے کہ وہ ہدایت پا جائیں گے۔ (2:البقرۃ:186)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	مجموعہ وظائف اور دعائیں
جمع وترتیب	محمد عمر خان Muhammad Umar Khan
کمپوزنگ	عرفان اسلم — Designing & Setting BABAR JAFAR
تصحیح	محمد زبیر شیخ Muhammad Zubair Sh.
تعداد اشاعت	1000 — بائنڈنگ: ایوب بک بائنڈر
پبلشرز اینڈ پرنٹرز	حی علی الفلاح™ — ایڈیشن اول: جنوری 2020ء

سند

اس کتاب میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور وخوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے

مُصحّح کا کتاب کے متن سے اتفاق ضروری نہیں

فَجَزَاهُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محمد زبیر شیخ فاضل جامعہ محمدیہ ملتان

ملنے کا پتہ

حی علی الفلاح — محمد عمر خان

061-4586619
061-4588801

0300 - 0322
0310 - 0347 6366221

0334-6066221

پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان

mukmultan@gmail.com
www.facebook.com/umarkhan061

اہم عنوانات	صفحہ نمبر
ذکر واذکار کی فضیلت اور اہمیت	9
قبولیت دعا کیلئے شرائط وآداب	11
دعا کی قبولیت کے اوقات	18
مکروہات اور ممنوعات دعا	21
والدین کیلئے دعائیں	22
صالح اولاد کیلئے دعائیں	23
ازواج کیلئے دعائیں	26
روزمرہ کی مسنون دعائیں	28
نماز شروع کرنے کی دعائیں	32
رکوع کی دعائیں	33
سجدے کی دعائیں	34
سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں	36
قنوتِ وتر کی دعائیں	41
نماز تہجد کی فضیلت اور اہمیت	42
صبح وشام کے مسنون اذکار	45
سونے کے آداب اور دعائیں	54
سوتے وقت کے مسنون اذکار	58
شفاء کی دعائیں	59
توبہ اور مغفرت کی دعائیں	62
جادو کا اثر زائل کرنے والی دعائیں	65
حرزِ اعظم	67
وفات کے موقع پر پڑھی جانے والی دعائیں	68
عمل قلیل واجر کثیر (چھوٹا عمل اور بڑا اجر)	72
استخارہ کرنے کا مسنون طریقہ کار اور دعا	75
اہم متفرق دعائیں	77
حج وعمرے سے متعلقہ مسنون دعائیں	78
سفر سے متعلقہ دعائیں	82
بارش اور آندھی کی دعائیں	84
مصائب ومشکلات اور قرض سے نجات	85
اسماء اللہ الحسنیٰ	94

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	ذکر و اذکار کی فضیلت اور اہمیت — حسرت والی مجلس	9
2	اہمیت ذکر — اہمیت دعا — کسی بلا کو دور کرنے کے لئے دعا	10
3	مسلسل دعا مانگنے کی اہمیت — اللہ کے نزدیک محبوب دعا	11
4	قبولیت دعا کیلئے شرائط و آداب — طعام اور لباس کا حلال ہونا	11
5	اخلاص — امر بالمعروف اور نہی عن المنکر	12
6	عجز و انکساری اور اخفاء — اپنے نیک کاموں کا واسطہ دینا	12
7	وضو کرنا — دونوں ہاتھ اُٹھانا	13
8	ہاتھوں کا چہرے پر پھیرنا — یقین اور دل لگی سے مانگنا	13
9	الاسماء الحسنٰی کے ساتھ — خوف و امید	14
10	جلدی نہ کرنا — ناجائز دعا نہ کرنا	14
11	شرائط نہ لگانا — اجتماعی دعا مانگنا	15
12	اپنے لئے دعا مخصوص نہ کرنا — ہر چیز اللہ سے مانگنا	15
13	دعا کبھی رائیگاں نہیں جاتی — تین بار دعا کرنا	16
14	بد دعا دینے کی ممانعت — خوشحالی میں دعا مانگتے رہنا	16
15	آمین پر دعا ختم کرنا — کس طریقہ سے مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے؟	17
16	دعا کی قبولیت کے اوقات — ہر رات کا آخری حصہ	18
17	جمعہ کے دن میں ایک گھڑی — اذان اور جنگ کے وقت	19
18	فرض نمازوں کے بعد / سجدے کی حالت میں / زم زم کا پانی پیتے وقت	19
19	امام کے آمین کہنے کے بعد — لَيْلَةُ الْقَدْرِ	20
20	عرفہ کے دن — روزہ افطار کرتے وقت	20
21	کن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟ / مکروہات اور ممنوعات دعا	21
22	والدین کے لئے دعائیں / والدین پر رحمت کی دعا / والدین کی مغفرت کی دعا	22
23	والدین پر اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا	23
24	صالح اولاد کے لئے دعائیں — اولاد کو اللہ کے راستے میں قبول کرنے کی دعا	23
25	اولاد کو شیطان سے محفوظ رکھنے کی دعا — اولاد کو شرک سے محفوظ رکھنے کی دعا	24
26	اولاد کے لئے نماز قائم کرنے کی دعا — اولاد کی اصلاح کے لئے دعا	24

فہرست

نمبر شمار	فہرست		صفحہ نمبر
27	سرکش اولاد سے پناہ مانگنا / بچوں کو علم وحکمت کی دعا دینا / بچوں کی لمبی زندگی کی دعا		25
28	اولاد کے رزق میں برکت / ازواج کیلئے دعائیں / زوج کے لئے دعا		26
29	دلہن کے گھر آنے پر دعا	بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعا کرنا	27
30	روزمرہ کی مسنون دعائیں		28
31	نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا	لباس پہننے کی دعا	28
32	نیا لباس پہننے کی دعا	نیا لباس پہننے والے کے لئے دعا	28
33	بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا / بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا		29
34	وضو سے پہلے ذکر	وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر	29
35	گھر سے نکلتے وقت ذکر	گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر	30
36	کھانا کھانے سے پہلے کی دعا	کھانا کھانے کے بعد کی دعا	30
37	کھانا کھلانے والے کے لئے مہمان کی دعا	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	31
38	مسجد سے نکلنے کی دعا	اذان کے بعد درود شریف اور دعا	31
39	نماز شروع کرنے کی دعائیں		32
40	رکوع کی دعائیں	رکوع سے اٹھنے کی دعائیں	33
41	سجدے کی دعائیں	دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں	34
42	سجدہ تلاوت کی دعائیں	تشہد	35
43	سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں		36
44	سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں		37
45	قنوتِ وتر کی دعائیں		41
46	نماز تہجد کی فضیلت اور اہمیت	تہجد کی ایک نوری دعا	42
47	رات کو تہجد کے لئے اٹھنے پر دعا		43
48	نیند سے جاگتے وقت پڑھیں	آل عمران کی گیارہ آیات	44
49	قیام اللیل کی نیت کر کے سونے پر قیام کا ثواب		45
50	صبح وشام کے مسنون اذکار	صبح کے وقت پڑھنے کی دعا	45
51	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صبح کی دعا	دن کے وقت ہر قسم کے شر سے بچنے کی دعا	46
52	سورۃ الاخلاص اور معوذتین		47

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
53	سیدالاستغفار	48
54	مکمل حفاظت کیلئے صبح وشام پڑھیں اپنے نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کیلئے دعا	49
55	تمام معاملات کی درستگی کی دعا صبح وشام ہر قسم کے نقصان سے بچنے کی دعا	50
56	قیامت کے روز رضائے الٰہی کے حصول کی دعا	50
57	دنیاوآخرت کے تمام غموں سے نجات کی دعا/ جہنم سے پناہ مانگنے کے لئے عظیم دعا	51
58	10 غلام آزاد کرنے کا اجراور شیطان سے حفاظت کی دعا	51
59	گناہوں کی معافی کی دعا معمول رسول اللہ ﷺ اور استغفار کا حکم	51
60	سو اونٹوں اور سو گھوڑوں سے بہتر اجر	52
61	صبح وشام درود پڑھنے والا سفارش کا مستحق/ اللہ کی حفاظت	52
62	موذی جانوروں کے شر سے بچنے کی دعا	53
63	کثرت سے پڑھی جانے والی دعائیں (مختصر مگر جامع)	53
64	سونے کے آداب اور دعائیں	54
65	سونے سے قبل کی دعائیں	56
66	سونے سے قبل چند احتیاطی تدابیر بغیر چاردیواری والی چھت پر نہ سونا	57
67	بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کرنا آگ بجھا دینا	57
68	سوتے وقت کے مسنون اذکار سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات	58
69	سورۃ الکافرون.....شرک سے برأت سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک	58
70	شفاء کی دعائیں بیمار پرسی کرتے ہوئے مریض کو دعا دیں	59
71	مریض کی شفایابی کے لئے بہترین دعا دم کرنے کا نبوی طریقہ	59
72	اپنے جسم میں درد محسوس ہو تو اس طرح دم کریں	60
73	عیادت (بیمار پرسی) کی اہمیت پھوڑے، پھنسی اور زخم کی دعا	60
74	علاج کی تاکید جنت کی میوہ خوری کرنا	61
75	مختلف بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دعا جسم کے اعضاء کی صحت کی دعا	61
76	توبہ اور مغفرت کی دعائیں جامع استغفار	62
77	مغفرت کی دعا حدود سے تجاوز پر دعائے مغفرت	62
78	نفس پر ظلم کرنے پر دعا اہم کلمات کہنے پر مغفرت	63

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
79	100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنے پر مغفرت / چار کلمات پڑھنے پر مغفرت	63
80	ہر طرح کے گناہوں کی مغفرت کی دعا	64
81	جادو کا اثر زائل کرنے والی دعائیں	65
82	حرز اعظم — جادو، ٹونے اور نظر بد کا قرآنی علاج	67
83	وفات کے موقع پر پڑھی جانیوالی دعائیں / نماز جنازہ کی دعائیں	68
84	بچے کی میت کے لئے دعائیں	69
85	تعزیت کی دعا — میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا	70
86	میت دفن کرنے کے بعد کی دعا — زیارتِ قبور کی دعا	70
87	موت اور حساب کی سختیوں سے حفاظت — بری موت سے حفاظت کی دعا	71
88	اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو	71
89	عمل قلیل واجر کثیر (چھوٹا عمل اور بڑا اجر)	72
90	100 مرتبہ سورۃ اخلاص / تلاوت قرآن مجید کی فضیلت / فرشتوں کے ذریعہ رحمت	72
91	رات کو 100 آیات تلاوت کرنے کا اجر	73
92	حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا عمل تحیۃ الوضوء — اندھیرے میں مسجد جانیوالوں کیلیے خوشخبری	74
93	پہلی صف میں شمولیت اور اوّل وقت میں آنے کی فضیلت / فرشتے دعائیں دیتے ہیں	74
94	نماز کا انتظار کرنے والا نماز کے حکم میں ہے	75
95	سنتیں گھر میں پڑھنا — استخارہ کرنے کا مسنون طریقہ کار اور دعا	75
96	اہم متفرق دعائیں — چھینک کی دعا — مرغ کی آواز سنیں تو یہ پڑھیں	77
97	گدھے یا کتے کی آواز سنیں تو یہ دعا پڑھیں / مال و دولت خرچ کرنے والے کیلیے دعا	77
98	اخلاق سنوارنے کی دعا — دلوں کی ثابت قدمی کی دعائیں	77
99	ہر کام میں بہتری کی دعا / مطلع صاف کرنے کی دعا / پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا	78
100	حج وعمرے سے متعلقہ مسنون دعائیں	78
101	احرام کا تلبیہ — تلبیہ کے الفاظ	78
102	رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھی جانے والی دعا / سعی کا آغاز	79
103	سعی کے دوران ذکر	80
104	سفر سے متعلقہ دعائیں	82

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
105	سواری پر بیٹھنے کی دعا سفر شروع کرتے وقت اور سفر سے لوٹتے وقت کی دعا	82
106	سواری پھسلے تو یہ دعا پڑھیں مقیم کی مسافر کے لئے دعا	83
107	مسافر کی مقیم کے لئے دعا سفر میں یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہریں تو یہ دعا پڑھیں	84
108	بارش اور آندھی کی دعائیں بارش طلب کرنے کی دعا	84
109	بارش برسنے کے دوران کی دعا بادل گرجتے وقت کی دعا	84
110	آندھی کے وقت کی دعا مصائب ومشکلات اور قرض سے نجات	85
111	مشکلات کے حل کی دعا بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعا	85
112	فکر مندی اور غم سے نجات کی دعا / قرض سے نجات کی دعا	86
113	قرض واپس کرتے وقت کی دعا / مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا	86
114	گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے / غصہ آجانے کے وقت کی دعا	87
115	تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا	87
116	کسی دشمن یا صاحب سلطنت کے شر سے بچنے کی دعا / لوگوں کے شر سے بچنے کی دعا	87
117	ہر قسم کی جائز حاجت کے لئے آیت کریمہ کا ورد / شدت غم یا پریشانی کے وقت کی دعا	88
118	آزمائش، بدبختی اور برے خاتمے سے پناہ مانگنے کی دعا	88
119	مفلسی، ذلت اور ظلم سے بچنے کی دعا / دین پر استقامت	88
120	ہر قسم کی بھلائی کے لئے نفس کی پرہیزگاری	89
121	ہدایت، تقویٰ اور پاکیزگی کی دعا / دین ودنیا کی بھلائی کے لئے	89
122	برائی سے تحفظ / رحمت کی طلب / نفس کے شر سے بچنے کی دعا / شرک سے حفاظت	90
123	بڑھاپا اور دنیاوی فتنوں سے پناہ کی دعا	91
124	برے کاموں سے تحفظ کی دعا چار مضر چیزوں سے تحفظ کی دعا	91
125	اضافہ، عزت وعظمت اور نعمتوں کے حصول کے لئے دعا	92
126	جسمانی اعضاء کی اصلاح اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے	92
127	علم سے نفع حاصل کرنے اور اضافہ کی دعا	93
128	جنت کے حصول اور دوزخ سے پناہ کی دعا	93
129	اس شخص کے لئے دعا جسے برا بھلا کہا گیا ہو	93
130	اسماء الحسنیٰ	94

ذکرواذکار کی فضیلت اور اہمیت

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا

اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (33:الأحزاب:35)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾

اور اپنے پروردگار کا بہت زیادہ ذکر کیجئے اور صبح وشام اس کی تسبیح کیا کیجئے۔ (3:آل عمران:41)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ (2:البقرة:152)

پس تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ (13:الرعد:28)

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور ان کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ خبردار رہو! اللہ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ (33:الأحزاب:41)

حسرت والی مجلس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس سے اٹھیں اور اس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ گویا مردار گدھے جیسی چیز سے اٹھے ہیں اور یہ (مجلس آخرت میں) ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔ (ابوداؤد:4855)

اہمیت ذکر

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''میں بندے کے گمان کے مطابق اس سے سلوک کرتا ہوں، جب بندہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ (بندوں کی) کسی جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر (فرشتوں کی) جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔'' (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری:7405، مسلم:2675)

اہمیت دعا

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ احترام والی کوئی چیز نہیں ہے۔ (ابن ماجہ:3829)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی:3371)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ الدُّعَآءَ هُوَ الْعِبَادَةُ دعا ہی عبادت ہے۔ (مسند احمد:18352، ترمذی:3372، ابوداؤد:1479، ابن ماجہ:3828)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے اپنی حاجت کا سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب ہوتا ہے۔ (ترمذی:3373)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَا يَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَآءُ قضا کو کوئی چیز نہیں ٹال سکتی سوائے دعا کے۔ (ترمذی:2139)

کسی بلا کو دور کرنے کے لئے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''دعا نافع ہوتی ہے اس بلا کے معاملے میں بھی جو نازل ہو چکی ہو اور اس بلا کے معاملے میں بھی جو ابھی نازل نہ ہوئی۔ اس لئے اے اللہ کے بندو! دعا کو اپنے اوپر لازم کر لو۔'' (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، ترمذی:3548)

مسلسل دعا مانگنے کی اہمیت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابن آدم! جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور مجھ سے امید لگائے گا میں تیری مغفرت کروں گا۔ جو بھی تیرے اعمال ہوں میں اس کی پروانہ کروں گا۔ اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس اتنی خطائیں لے کر آئے کہ ان سے زمین بھر جائے پھر مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو، تو میں تیری اتنی مغفرت کروں گا کہ اس سے پوری روئے زمین بھر جائے۔ (ترمذی:3540)

اللہ کے نزدیک محبوب دعا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اللہ سے جتنی دعائیں مانگی جاتی ہیں ان میں محبوب دعا ''عافیت کی دعا'' ہے۔ (ترمذی:3548)

قبولیت دعا کیلئے شرائط و آداب

طعام اور لباس کا حلال ہونا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بعض آدمی بہت سفر کرتے اور آسمان کی طرف دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہیں اور یارب یارب کہہ کر اپنی حاجت مانگتے ہیں مگر ان کا کھانا حرام، پینا حرام، لباس حرام، ان کو حرام ہی سے غذا دی گئی تو ان کی دعا کہاں قبول ہوگی۔ (ترمذی:2989، مسلم:1015، مسند احمد:8348)

اخلاص

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: **فَادْعُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ**

اللہ ہی کو پکارو (دعا کرو) اپنے دین کو اس کے لئے خالص کر کے۔ (40:مومن:14)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ دولت کدہ پر تشریف لائے تو میں نے چہرہ انور پر ایک خاص اثر دیکھ کر محسوس کیا کہ کوئی اہم بات پیش آئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کچھ بات چیت نہیں فرمائی اور وضو فرما کر مسجد میں تشریف لے گئے۔ میں حجرہ کی دیوار سے لگ کر سننے کھڑی ہوگئی کہ کیا ارشاد فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور حمد وثناء کے بعد ارشاد فرمایا: ''لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو، ایسا نہ ہو کہ وہ وقت آ جائے کہ تم دعا مانگو اور قبول نہ ہو۔ تم سوال کرو اور سوال پورا نہ کیا جائے تم اپنے دشمنوں کے خلاف مجھ سے مدد چاہو اور میں تمہاری مدد نہ کروں۔'' یہ کلمات طیبات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائے اور منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔ (مسند احمد:25255)

عجز وانکساری اور اخفاء

دعا ہمیشہ خشوع وخضوع سے مانگی جائے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو (اور یہ سمجھو کہ میرا رب میری بات کو سنتا اور میری تمام حرکات وسکنات کو دیکھ رہا ہے) (7:الاعراف:55)

اپنے نیک کاموں کا واسطہ دینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ تین آدمی دوران سفر بارش کی وجہ سے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ کے لئے گئے، ایک چٹان گرنے کی وجہ سے غار

کا منہ بند ہو گیا، ہر ایک نے اپنے اپنے نیک اعمال کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو اس مصیبت سے نجات دے دی۔ (بخاری:3465، مسلم:2743)

وضو کرنا

کعبہ کی طرف چہرہ کر کے دعا مانگنا سنت سے ثابت ہے (بخاری:3960، مسلم:1794)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اس کو چاہئے کہ وضو کر کے **2** رکعت نماز پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے اور پھر دعا کرے۔“ (ابوداؤد:1481، ترمذی:3477)

دونوں ہاتھ اُٹھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ شرم وحیا والا اور بڑے فضل وکرم والا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی دونوں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرتا ہے تو ان ہاتھوں کو خالی واپس کرتے ہوئے اس کو شرم آتی ہے۔ (ابوداؤد:1488، ترمذی:3556، ابن ماجہ:3865)

1. دعا کے لئے ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھانے چاہئیں۔ (ابوداؤد:1489)
2. دعا ہاتھ اٹھائے بغیر بھی مانگی جاسکتی ہے جس طرح نماز میں اور نماز جنازہ میں مانگی جاتی ہے۔ (مسلم:763)

ہاتھوں کا چہرے پر پھیرنا

دعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب دعا سے فراغت پالو تو اپنے ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیا کرو (ابوداؤد:1485)

یقین اور دل لگی سے مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کی قبولیت کا یقین اور امید رکھتے ہوئے دعا کیا کرو۔ یاد رکھو! اللہ تعالیٰ غافل یا بے پروا دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔ (ترمذی:3479)

الاسماءالحسنیٰ کے ساتھ

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ دعا کرنی چاہئے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۪

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ہی ناموں سے پکارو (7:الاعراف:180)

خوف وامید

دعا کے وقت اللہ تعالیٰ کا خوف، اس کے جلال کی ہیبت طاری ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی رحمت، محبت اور الفت کی امید رکھتے ہوئے دعا مانگی جائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

1 وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ

اور اللہ ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ۔ (7:الاعراف:56)

2 وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

اور ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارتے ہیں۔ (21:الانبیاء:90)

3 يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫

اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں۔ (32:السجدۃ:16)

جلدی نہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ جلدی نہ کرو اور جلدی کرنا یہ ہے کہ کہے میں دعا کرتا ہوں اور قبول نہیں ہوئی (بخاری:6340، مسلم:2735)

ناجائز دعا نہ کرنا

کسی گناہ (یعنی ایسی دعا جس میں کوئی حرام چیز یا حرام مال کا سوال ہو) کی دعا نہیں کرنی چاہئے کیونکہ ایسی دعا قبول نہیں ہوتی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ (مسلم:2735)

شرائط نہ لگانا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی جب (اللہ) سے مانگے تو پھر اسے یوں نہیں کہنا چاہئے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کردے، بلکہ عزم ویقین اور پوری رغبت کے ساتھ مانگنا چاہئے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی بھی شے ناممکن نہیں ہے۔ ''بے شک اس سے کوئی زبردستی نہیں کرواسکتا۔'' اسے کوئی مجبور نہیں کرسکتا کہ دے نہ سکے۔ (بخاری:6339، 7477، مسلم:2679)

اجتماعی دعا مانگنا

اگر کوئی شخص امام ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنے لئے اور تمام مقتدیوں کے لئے دعا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مقتدیوں کو چھوڑ کر امام صرف اپنے لئے دعا نہ کرے۔ اگر ایسا کرے گا تو خیانت کرے گا۔ (ترمذی:357)

- کسی اور کے لئے دعا مانگنے سے پہلے اپنے لئے دعا مانگنی چاہئے۔ (ترمذی:3385، ابوداؤد:3984)
- جامع (کم الفاظ اور زیادہ مفہوم والی) دعا مانگنی چاہئے۔ (ابوداؤد:1482، مسند احمد:25151)

اپنے لئے دعا مخصوص نہ کرنا

دعا کرنے والے کو چاہئے کہ اپنے لئے دعا کو مخصوص نہ کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیہاتی کو یہ دعا مانگتے سنا: ''اے اللہ! مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی پر رحم نہ کر''، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے خدا کی کشادہ رحمت کو روک دیا۔ (بخاری:6010)

ہر چیز اللہ سے مانگنا

ہر قسم کی حاجتوں کو اللہ ہی سے مانگنا چاہئے خواہ وہ کتنی ہی چھوٹی ہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے رب سے ہر چیز مانگو۔ حتیٰ کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ ہی سے مانگو۔ (ترمذی:3604)

دعا کبھی رائیگاں نہیں جاتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی آدمی اللہ سے دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں قبول فرمالیتا ہے۔

1. اللہ تعالیٰ یا تو اسے وہی چیز دے دیتا ہے جس کی اس نے دعا کی تھی۔
2. یا اسی درجے کی کوئی مصیبت اس کے اوپر آنے سے روک دیتا ہے یا
3. آخرت میں اجر دینے کے لئے محفوظ رکھ لیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ (ترمذی:3381، مسند احمد:11133)

تین بار دعا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ جب دعا کرتے تو تین تین بار کرتے اور جب سوال کرتے تو بھی تین تین بار۔ (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، مسلم:1794)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تین بار جنت کا سوال کرے تو جنت بھی کہتی ہے: ''یا اللہ! اسے جنت میں داخل کردے'' اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگے تو وہ بھی کہتی ہے: ''الٰہی! اسے جہنم سے بچا۔'' (ابن ماجہ:4340، مسند احمد:13173)

بددعا دینے کی ممانعت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آپ کو بددعا مت دو اور اپنی اولاد کو بددعا مت دو اور اپنے مالوں کو بددعا مت دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دعا کی قبولیت کا وقت ہو اور تمہاری یہ دعا قبول ہو جائے۔ (مسلم:3009)

خوشحالی میں دعا مانگتے رہنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصیبت کے وقت اس کی دعا قبول فرمائے تو اسے اپنے اچھے وقت میں بھی کثرت سے اللہ سے دعا مانگنی چاہیے۔ (ترمذی:3382)

آمین پر دعا ختم کرنا

دعا کو ''آمین'' حمد اور درود پر ختم کرنا چاہئے، رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اِنْ خَتَمَ بِاٰمِیْنَ فَقَدْ اَوْجَبَ

یعنی آمین پر ختم ہونے والی دعا قبول ہوتی ہے۔ (ابوداؤد:938)

کس طریقہ سے مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے؟

1 حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نماز ادا کی اور دعا مانگنے لگا، ''یا اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر'' آپ ﷺ نے فرمایا، ''اے نمازی! تو نے دعا مانگنے میں جلدی کی، جب تم نماز ادا کر چکو اور دعا کے لئے بیٹھو تو اللہ کے شایان شان اس کی حمد وثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اپنے لئے دعا کرو۔'' ایک دوسرے شخص نے نماز پڑھی اور اللہ کی حمد وثنا کی اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، ''اے نمازی! دعا کر، تیری دعا قبول کی جائے گی۔'' (ابوداؤد:1481، ترمذی:3477)

2 حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اے اللہ میں تجھ سے اس لئے مانگتا ہوں کہ تو اِلٰہ ہے تیرے سوا کوئی اور اِلٰہ نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے جنا گیا، تیری برابری کرنے والا کوئی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم کے وسیلے سے جب اللہ سے مانگا جائے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ دعا قبول فرماتا ہے۔ (ابوداؤد:1493، ترمذی:3475)

3 حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا عظیم ترین نام (اسم اعظم) ان دو آیات میں ہے: "وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ" (2:البقرۃ:163) اور "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ"
(2:البقرۃ:255، 3:آل عمران:2) (ابوداؤد:1496، ترمذی:3478)

4 حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی، کے واسطے سے جب کوئی مسلمان مانگتا ہے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔ (مسند احمد:1462، ترمذی:3505)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(اے میرے مالک) تیرے علاوہ اور کوئی معبود ہے ہی نہیں، (اے اللہ) تیری ذات (ہر عیب و نقص سے) پاک ہے، یقیناً میں ہی قصوروار ہوں۔ (21:الانبیآء:87)

5 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا کرتے ہوئے يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کے الفاظ لازم پکڑو۔ (ترمذی:3525، مسند احمد:17596)

دعا کی قبولیت کے اوقات

ہر رات کا آخری حصہ

قرآن مجید میں ہے کہ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾

اور وہ لوگ رات کے پچھلے پہر (اُٹھ کر) استغفار کرتے ہیں۔ (51:الذاریات:18)

مختلف احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر رات کا جب ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا پروردگار آسمان دنیا پر آ کر فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا کو قبول کروں۔ کوئی ہے مجھ سے مانگنے والا جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں۔ کوئی ہے روزی کا طلبگار جو مجھ سے روزی مانگے تو میں اس کو روزی دوں۔
(بخاری:1145، مسلم:758، ترمذی:3498، مسند احمد:7509)

جمعہ کے دن میں ایک گھڑی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس مسلمان کو وہ گھڑی مل جائے اور وہ اس میں اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے گا۔

(بخاری:6400، مسلم:852)

نوٹ بیشتر علماء کی رائے میں وہ وقت جمعہ کے دو خطبوں کا درمیانی وقفہ ہے یا عصر کے بعد آفتاب کے غروب ہونے تک کا وقت ہے۔

اذان اور جنگ کے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو وقت دعا رد نہیں کی جاتی

1 اذان کے وقت اور 2 جنگ کے وقت (ابوداؤد:2540)

فرض نمازوں کے بعد

فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ ایک صحابی نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کس وقت دعا قبول ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ رات کے وقت اور فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ (ترمذی:3499)

سجدے کی حالت میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سجدے میں بندہ اپنے رب کے بہت نزدیک ہوجاتا ہے تو تم زیادہ دعا مانگا کرو۔

(مسلم:482)

زم زم کا پانی پیتے وقت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زم زم کا پانی جس نیت سے پیا جائے وہ دعا پوری ہوتی ہے۔

(ابن ماجہ:3062)

امام کے آمین کہنے کے بعد

(امام کے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھ کر آمین کہنے کے بعد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام آمین کہے، تم بھی آمین کہو، جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائینگے (بخاری: 780، مسلم: 410)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے لَيْلَةُ الْقَدْرِ کے متعلق معلوم ہو جائے تو میں کونسی دعا مانگوں؟ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مندرجہ ذیل دعا تعلیم فرمائی: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

یا اللہ! تو بہت معاف فرمانے والا ہے۔ معاف کرنا تیرا انتہائی پسندیدہ امر ہے۔ لہٰذا مجھے بھی معاف فرما۔ (ترمذی: 3513)

عرفہ کے دن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عرفہ کا دن (ذوالحجہ کی نویں تاریخ) دعا کے لئے بہترین دن ہے۔ (ترمذی: 3585)

روزہ افطار کرتے وقت

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین قسم کے لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے ان میں سے ایک روزہ دار کی دعا جس وقت وہ روزہ کھولے۔ (ترمذی: 2526)
- باوضو ہو کر سونے والا جب رات کو اٹھے اور اللہ سے دنیا اور آخرت کی کوئی خیر مانگے تو اللہ سے عنایت فرماتے ہیں۔ (ابوداؤد: 5042، ابن ماجہ: 3881)
- حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان دعا قبول کی جاتی ہے۔ (ابوداؤد: 1899، ابن ماجہ: 2962)
- اذان اور اقامت الصلوٰۃ کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔ (ابن خزیمہ: 426، مسند احمد: 12200)
- توبہ کرنے والے کی دعا ہر گھڑی قبول کی جاتی ہے۔ (بخاری: 7507، مسلم: 2758)

کن کن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
1 ماں باپ کی دعا اولاد کے لئے 2 مسافر کی دعا 3 پریشان مظلوم کی دعا۔
(ابوداؤد:1536)

❋ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی۔ (قبول ہوتی ہے)
1 روزہ دار کی دعا 2 انصاف کرنے والے امام (بادشاہ) کی دعا
3 اور مظلوم کی دعا
(ترمذی:2526)

❋ نیک مطیع فرمانبردار اولاد کی دعا اپنے ماں باپ کے حق میں قبول ہوتی ہے۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی کا جب (انتقال کے بعد اللہ تعالیٰ کے ہاں) درجہ بلند ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ اتنا بڑا مرتبہ مجھے کہاں سے ملا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری اولاد کی دعا کی وجہ سے (مسند احمد:10610، ابن ماجہ:3660)

❋ مسلمان بھائی کے لئے اس کی عدم موجودگی میں مانگی گئی دعا جلد قبول کی جاتی ہے۔
(مسلم:2732، 6927، ابوداؤد:1534)

نوٹ نیکی کا حکم نہ دینے اور برائیوں سے نہ روکنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔
(ترمذی:2169)

مکروھات اور ممنوعات دعا

اختصار کی غرض سے صرف نفس مضمون اور حوالہ دیا گیا ہے

1 دعا مانگتے ہوئے اللہ کے ساتھ کسی نبی، ولی یا بزرگ کو شریک کرنا منع ہے۔
(10:یونس:106)

2 رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ دعاؤں میں ردوبدل کرنا منع ہے۔ (بخاری:247)

3 دعا میں اشعار پڑھنا، ہم وزن اور پر تکلف الفاظ استعمال کرنا مکروہ ہے۔
(بخاری:6337)

4 اللہ کی رحمت کو محدود کرنا منع ہے۔ (بخاری:6010)

5 موت کی تمنا کرنا منع ہے۔ (بخاری:5671)

6 اپنے گناہوں کی سزا دنیا میں پانے کی دعا کرنا منع ہے۔ (مسلم:2688)

7 دعا میں حد سے تجاوز کرنا منع ہے نیز دعا میں غیر ضروری باتیں کرنا مکروہ ہے۔ (ابوداؤد:96)

والدین کے لئے دعائیں

والدین پر رحمت کی دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ (17:بنی اسرائیل:24)

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

ابومرہ نے بیان کیا کہ ایک بار وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سوار ہو کر ان کے وطن العقیق گئے جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے وطن پہنچے تو بڑی اونچی آواز میں کہا:

اماں جان! .... اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

انہوں نے جواب دیا: .... وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پھر (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) کہنے لگے: رَحِمَكِ اللهُ كَمَا رَبَّيْتِنِيْ صَغِيْرًا

اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے جیسا کہ آپ نے بچپن میں میری پرورش فرمائی۔

تو (والدہ) کہنے لگی: اے میرے بیٹے! تمہیں بھی اللہ تعالیٰ بہترین جزا دے اور تم سے اللہ راضی ہو جیسا کہ تم نے بڑھاپے میں میرے ساتھ نیک سلوک کیا (الادب المفرد:12)

والدین کیلئے مغفرت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا۔ (14:ابراہیم:41)

والدین پر اللہ کی نعمتوں کا شکرادا کرنے کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکرادا کرسکوں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطاء کی ہے اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں میں داخل کر (27:النمل:19)

صالح اولاد کے لئے دعائیں

1 رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما (37:الصافات:100)

2 فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا .... وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا

مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما اور میرے رب اس کو پسندیدہ بنا (19:سریم:5-6)

3 رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر، بے شک تو دعا کو سننے والا ہے۔ (3:آل عمران:38)

اولاد کو اللہ کے راستے میں قبول کرنے کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾ (3:آل عمران:35)

میرے پروردگار! میں اس بچے کو جو میرے پیٹ میں ہے تیری نذر کرتی ہوں، وہ تیرے ہی کام کیلئے وقف ہوگا۔ میری اس پیشکش کو قبول فرما۔ تو سننے اور جاننے والا ہے۔

اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے کی دعا

اِنِّیۡۤ اُعِیۡذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۝٣٦

میں اسے اور اس کی آئندہ نسل کو شیطان مردود کے فتنے سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ (3:آل عمران:36)

اولاد کو شرک سے محفوظ رکھنے کی دعا

وَاجۡنُبۡنِیۡ وَبَنِیَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ۝٣٥

اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔ (14:ابراہیم:35)

اولاد کے لئے نماز قائم کرنے کی دعا

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۝٤٠

اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار! میری دعا قبول کر۔ (14:ابراہیم:40)

اولاد کی اصلاح کے لئے دعا

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۝١٥

اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان (مسلم) بندوں میں سے ہوں۔ (46:الاحقاف:15)

ایسی اولاد سے پناہ مانگنا جو سرکش بن جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَمِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ رَبًّا وَمِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا وَمِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِیْ وَقَلْبُهُ يَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میری آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لئے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور اس کا دل میری نگرانی کرتا ہو اگر وہ کوئی نیکی (کی بات) دیکھے تو اسے دبا دے اور اگر کوئی برائی (کی بات) دیکھے تو اسے نشر کر دے۔ (سلسلة الصحيحة: 3137)

بچوں کو علم و حکمت کی دعا دینا

اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ

اے اللہ! اسے کتاب (قرآن) کی تعلیم دے۔ (بخاری: 75)

اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ

اے اللہ! اسے حکمت (سنت) سکھا۔ (بخاری: 3756)

اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِی الدِّيْنِ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيْلَ (مسند احمد: 2397)

اے اللہ! اسے دین میں سمجھ عطا فرما اور اسے (کتاب کی) تاویل و تفسیر سکھا۔

بچوں کی لمبی زندگی کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر والوں کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہمارے لئے دعا کی تو

(میری والدہ) اُمّ سلیم نے عرض کیا: یہ آپ کا چھوٹا سا خادم ہے۔ کیا آپ اس کو دعا نہیں دیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَہٗ وَوَلَدَہٗ، وَاَطِلْ حَیَاتَہٗ، وَاغْفِرْلَہٗ

اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر، اس کی زندگی لمبی کر اور اسے بخش دے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرے لئے تین چیزوں کی دعا فرمائی۔ تو (اپنی اولاد میں سے) تین کو میں دفن کر چکا ہوں اور میرے پھل ایک سال میں دو بار آیا کرتے ہیں اور میری عمر لمبی ہوگئی ہے حتیٰ کہ میں لوگوں سے شرمانے لگا ہوں اور میں بخشش کی امید رکھتا ہوں۔

(الادب المفرد: 653)

اولاد کے رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَہٗ وَوَلَدَہٗ وَبَارِکْ لَہٗ فِیْمَا اَعْطَیْتَہٗ

اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے، اس میں اسے برکت عطاء فرما۔

(بخاری: 6334)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 72 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

حقوق العباد 1 (حقوق والدین اور حقوق اولاد) کا مطالعہ کیجئے

ازواج کے لئے دعائیں

آنکھوں کی ٹھنڈک بننے والے زوج کی دعا

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔ (الفرقان:25:74)

دلہن کے گھر آنے پر دینے کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ سے شادی کی تو میری والدہ میرے پاس آئیں اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے اندر لے گئیں۔ گھر کے اندر انصار کی عورتیں موجود تھیں۔ انہوں نے یوں دعا دی:

عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ

خیر و برکت کے ساتھ آئی ہو اور اچھے نصیب پر ہو۔ (بخاری:5156)

بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعا کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیوی، خادم یا جانور حاصل کرے تو اس کی پیشانی پکڑ کر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی پیدائشی عادتوں کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کے شر سے اور اس کی پیدائشی عادتوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (ابن ماجہ:1918)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 80 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
حقوق العباد 2 (میاں بیوی کے حقوق) کا مطالعہ کیجئے

روزمرہ کی مسنون دعائیں

1 نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

(بخاری:6312)

2 لباس پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور مجھے میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمایا۔

(ابوداؤد:4023)

3 نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ

اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں کہ تو نے مجھے یہ (کپڑا) عطا فرمایا میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کی برائی اور جس چیز کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔

(ابوداؤد:4020)

4 نیا لباس پہننے والے کے لئے دعا

تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی

(ابوداؤد:4020)

تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ تجھے اس کے بعد اور عطا فرمائے۔

5 بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری:142)

اے اللہ! میں خبیث (جنوں) اور خبیث (جننیوں) سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

6 بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا

غُفْرَانَکَ اے اللہ! میں تیری بخشش کا طلب گار ہوں۔ (ابوداؤد:30)

7 وضو سے پہلے ذکر

بِسْمِ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے نام کیساتھ (نسائی:78، مسند احمد:12694، ابن خزیمۃ:144)

8 وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

i اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ (مسلم:234)

ii سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف ہی توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔ (السنن الکبری نسائی:9829، مستدرک حاکم:2072)

9 گھر سے نکلتے وقت ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کر سکنے کی قوت ہے۔ (ابوداؤد:5095)

10 گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی ہم نکلے اور ہم نے اپنے رب ہی پر بھروسہ کیا۔ اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔ (ابوداؤد:5096)

- گھر میں داخل ہوتے وقت صرف بسم اللہ پڑھنا کافی ہے۔ (مسلم:2018)

11 کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو کہے "بِسْمِ اللّٰهِ" اللہ کے نام کے ساتھ۔ اگر اسے شروع میں یاد نہ رہے تو پھر کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ ۝

اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔ (سنن ترمذی:1858)

12 کھانا کھانے کے بعد کی دعا

i اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ۝

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ (کھانا) کھلایا اور میری کسی بھی طاقت اور کسی بھی قوت کے بغیر مہیا کیا۔ (ترمذی:3458)

11 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا ۝

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے، بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ اور بابرکت، جس کو کافی نہ سمجھا گیا نہ اسے وداع ہی کیا گیا ہے اور اے ہمارے رب! نہ اس سے بے پروائی کی جاسکتی ہے۔ (بخاری:5458)

13 کھانا کھلانے والے کے لئے مہمان کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ! جو تو نے ان کو رزق عطا کر رکھا ہے اس میں برکت عطا فرما، انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔ (مسلم:2042)

14 مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (مسلم:713)

15 مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم:713)

16 اذان کے بعد درود شریف اور دعا

اذان کا جواب دینے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود (درودِ ابراہیمی) بھیجیں۔

پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

اے اللہ! اس کامل دعوت، اور قائم نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر پہنچادے، جس کا تونے ان سے وعدہ کر رکھا ہے (بخاری:614)

نماز شروع کرنے کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے تونے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہ برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھودے۔ (بخاری:744، مسلم:598)

2 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ابوداؤد:775)

رکوع کی دعائیں

1 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

میرا پروردگار پاک ہے، بہت عظمت والا ہے۔ (مسلم:772، ابوداؤد:871)

2 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

تو پاک ہے، اے اللہ، اے ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔ (بخاری:794، مسلم:484)

3 سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

بہت زیادہ پاکیزگی والا، بہت زیادہ مقدس ہے، فرشتوں اور روح (جبرائیل علیہ السلام) کا رب۔ (مسلم:487، ابوداؤد:872)

4 سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

وہ پاک ہے جو بہت بڑی طاقت، بہت بڑی بادشاہت، بڑائی اور عظمت والا ہے۔ (ابوداؤد:873، نسائی:1049)

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

1 سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے سن لیا (اس شخص کی بات کو) جس نے اس کی تعریف کی (بخاری:736/795)

2 رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

اے ہمارے پروردگار! اور تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت۔ (بخاری:799، ابوداؤد:770)

سجدے کی دعائیں

1 سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (تین مرتبہ)

میرا رب پاک ہے اور بہت بلند ہے۔ (مسلم:772)

2 سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

تو پاک ہے، اے اللہ، اے ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔ (بخاری:794، مسلم:484)

3 سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

بہت زیادہ پاکیزگی والا، بہت زیادہ مقدس ہے، فرشتوں اور روح (جبرائیل علیہ السلام) کا رب۔ (مسلم:487، ابوداؤد:872)

4 سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ

وہ پاک ہے جو بہت بڑی طاقت، بہت بڑی بادشاہت، بڑائی اور عظمت والا ہے۔ (ابوداؤد:873، نسائی:1049)

5 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے اور بڑے، پہلے والے اور بعد والے، ظاہر اور پوشیدہ معاف فرمادے۔ (مسلم:483)

دوسجدوں کے درمیان کی دعائیں

1 رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ (ابوداؤد:874)

اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے۔

2 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق عطاء فرما۔ (مسلم:2697)

سجدہ تلاوت کی دعائیں

1 سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ساتھ اس کی سماعت اور بصارت کو کھولا۔ وہ اللہ بابرکت ہے اور بہترین پیدا کرنے والا ہے۔ (مسلم:771، ترمذی:3421)

2 اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِیْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّیْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ

اے اللہ! میرے لئے اس (سجدے) کے عوض اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لئے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دے اور اس (سجدے) کو میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے بندے داؤد (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا۔ (ترمذی:579، 3424، ابن ماجہ:1053)

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

(میری) تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (بخاری:831)

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

1 اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہترین (طرز پر) عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔ (ابوداؤد:1522، نسائی:1303)

2 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، لہٰذا مجھے اپنی طرف سے خاص بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا اور انتہائی رحم کرنے والا ہے۔ (بخاری:834، مسلم:2705)

3 اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ
(بخاری:832، مسلم:589)

اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

4 اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ جو کچھ میں پہلے کر چکا ہوں اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور وہ جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (سب) معاف فرما۔تو ہی آگے کرنے والا ہے (نیکی میں) اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ (مسلم:771)

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

1 اَللهُ اَكْبَرُ (ایک مرتبہ بلند آواز سے)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

2 اَسْتَغْفِرُ اللهَ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ تو بہت بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے! (مسلم:591)

3 اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہترین (طرز پر) عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔ (ابوداؤد:1522، نسائی:1304)

4 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! اس چیز کا کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور جس چیز کو تو روک لے، اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی۔ (بخاری:844)

5 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے، برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لئے فضل اور

اسی کے لئے بہترین ثناء ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لئے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں، خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔ (مسلم:594)

6 سُبْحَانَ اللهِ (33 مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ)

اللہ پاک ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے۔

اَللهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ) اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (مسلم:597)

7 اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ ہے اور سب کا تھامنے والا ہے۔ جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ

(اللہ تعالیٰ) ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ ہی اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔ (ہر نماز کے بعد) (عمل اليوم والليلة للنسائي:100)

8 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (دس مرتبہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد) (مسند احمد:17990)

9 رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (صبح وشام ایک مرتبہ)

اے میرے پروردگار! مجھے اپنے عذاب سے بچا لینا، جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کرے گا۔ (مسلم:709)

10 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (فجر کے بعد ایک مرتبہ) (ابن ماجہ:925)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور قابل قبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

11 سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(ہر نماز کے بعد 3 مرتبہ) (ترمذی:299)

پاک ہے آپ کا رب عزت والا ان (عیبوں) سے جو وہ (کافر) بیان کرتے ہیں اور سلامتی ہو تمام رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

قنوتِ وتر کی دعائیں

1 اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ (وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل کر) جنہیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنہیں تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لئے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تو نے کئے، اس لئے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہوسکتا جس سے تو دشمنی کرے۔ اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے۔ (ابوداؤد:1425، نسائی:1746)

2 اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

اے اللہ بے شک ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور ہم تیری بہترین ثناء بیان کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتا ہے ہم

اس کو چھوڑ دیتے ہیں اور اس سے الگ ہو جاتے ہیں۔ اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے ہی ہم نماز ادا کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں تیری طرف ہی ہم لپکتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں اور ہم تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب بڑا سخت ہے اور کافروں کو چمٹنے والا ہے۔

(مصنف عبد الرزاق: 4969، المراسیل لابی داؤد: 89)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 112 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

الصلوٰۃ (نماز) کا مطالعہ کیجئے

نماز تہجد کی فضیلت اور اہمیت

تہجد کی ایک نوری دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا، وَّتَحْتِیْ نُوْرًا، وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا، وَّدَمِیْ نُوْرًا، وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ

یا اللہ میرا سب جسم نور سے بھر دے۔ میرا دل، میری قوتِ بصارت، میری سماعت تمام کو نور سے بھر دے۔ (اسی طرح میرا ماحول بھی، میرے اللہ مجھے نوری بنا دے) دائیں دیکھوں تو نور نظر آئے، بائیں نظر کروں تو نور ہو، اوپر کی طرف نگاہ جائے تو نور کا سماں ہو، نیچے توجہ ہو تو نور محسوس ہو، (غرضیکہ آگے پیچھے سب نور ہی نور ہو) یا اللہ مجھے خاص میری ذات کے لئے بھی نور عنایت فرما۔ (یا اللہ میرے سارے وجود میں اپنی فرمانبرداری کا نور

بھر دے) یا اللہ میرے تمام پٹھے اور گوشت تیری اطاعت کے نور سے معمور ہوں (کہ تیرے کسی حکم کے بغیر حرکت نہ کریں) یا اللہ میرے خون میں، بالوں میں اور میری جلد میں تیری اطاعت کا نور ہو (کہ میری کوئی حرکت تیرے احکام کے خلاف نہ ہو) اے اللہ میری قبر بھی نور سے بھر دے اور میری ہڈیوں میں بھی نور بھر دے۔ (مسلم:763، ترمذی:3419)

رات کو تہجد کے لئے اٹھنے پر دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقُوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ (بخاری:1120، مسلم:769)

اے میرے اللہ! میرے رب! تیری جتنی ثناء کی جائے کم ہے کہ تمام کائنات کا نظام تیرے ہاتھوں میں ہے (اور اس میں کہیں کوئی نقص نہیں) یا اللہ تو ہی ثناء کے لائق ہے کہ تو پوری کائنات زمین، آسمان اور ان کے درمیان موجود اشیاء کا نور ہے، یا اللہ! (کس کس بات پر) تیری حمد وثناء کروں کہ تو خود بھی سچا، تیرے وعدے سچے، قیامت کے دن تیرے سامنے پیش ہونا برحق، تیرا قول حق، جنت وجہنم حقیقت ہیں، تمام انبیاء (خصوصاً آخری نبی) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے برحق نبی ہیں اسی طرح قیامت کا قائم ہونا بھی برحق ہے۔

یا اللہ! (ان تمام حقائق کے مدنظر) میں تیرے آگے جھک گیا اور نہ صرف یہ کہ تیری ذات پر میرا ایمان ویقین پختہ ہو گیا بلکہ میرا تمام تر اعتماد اور تیرے اعتماد کے بھروسے میں اپنے اور تیرے دین کے دشمنوں کے سامنے ڈٹ گیا اور اپنا فیصلہ تجھ پر چھوڑ دیا۔ پس اے میرے رب! اندریں حالات میرے اگلے پچھلے تمام گناہوں کی مغفرت کی میری درخواست قبول فرمالے، خواہ وہ ڈھکے چھپے گناہ ہیں خواہ اعلانیہ، یارب! میرے وہ گناہ بھی معاف فرما دے جو میں کر کے بھول گیا لیکن تیرے علم سے باہر نہیں۔ یا اللہ تقدیم وتاخیر تیری ذات کا خاصہ ہے، یا اللہ صرف تو ہی میرا رب ہے اور تیرے علاوہ کوئی اللہ ہے ہی نہیں۔

نیند سے جاگتے وقت پڑھیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بستر سے تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ پڑھتے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ 10 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 10 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ 10 بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ 10 بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ 10 بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 10 بار اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ 10 بار پھر کہتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ پھر (وضو کر کے) تہجد شروع کرتے۔

اللہ سب سے بڑا ہے، ساری تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ اپنی تعریف سمیت (ہر عیب سے) پاک ہے، میں نہایت ہی پاکیزہ بادشاہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے۔ اے اللہ! میں دنیا وآخرت کی تنگیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھے ہدایت عطا کر، مجھے رزق دے اور مجھے عافیت سے نواز۔ (ابوداؤد: 5085، 766)

سورۃ آل عمران کی 11 آیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد کے لئے اٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھنے کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے سورۃ آل عمران کی آخری گیارہ آیات (190-200) پڑھیں۔

(بخاری: 4570، مسلم: 763)

قیام اللیل کی نیت کر کے سونے پر قیام کا ثواب

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو اپنے بستر پر آیا اور نیت کی کہ رات کو اٹھ کر قیام کرے گا، پھر اس پر نیند کا غلبہ ہوا حتیٰ کہ فجر ہو گئی تو اس کے لئے وہی لکھا جائے گا جس کی اس نے نیت کی اور نینداس کے لئے اللہ عزوجل کی طرف سے صدقہ ہوگی۔'' (نسائی:1787)

نوٹ: ہم کوشش کریں کہ روزانہ رات کو سوتے ہوئے تہجد میں اٹھنے کی نیت کر لیا کریں۔

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 48 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
تہجد کی فضیلت اور دعائیں کا مطالعہ کیجئے

صبح وشام کے مسنون اذکار

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ (3:آل عمران:41)

اور یاد کرو اپنے رب کو بہت کثرت کے ساتھ اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○

اور (اے نبی!) اپنے رب کو صبح وشام اپنے دل میں یاد کیجیے، عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے اور آپ غافلوں میں (شامل) نہ ہوں۔ (7:الاعراف:205)

1 صبح کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (صبح ایک مرتبہ)

اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ (ابوداؤد:5068، ترمذی:3391)

2 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صبح کی دعا

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (ایک مرتبہ صبح)

ہم نے فطرتِ اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو یک رخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسند احمد:21144)

3 ہر قسم کے شر سے بچنے کی دعا

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب!

میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے ۔ اے میرے رب ! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (ایک مرتبہ صبح) (مسلم:2723)

نوٹ یہی دعا اگر شام کو پڑھی جائے گی تو نیلے رنگ کے الفاظ کی جگہ پر پڑھیں گے۔ یعنی:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ کی جگہ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ

اور فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ کی جگہ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ (ایک مرتبہ شام)

4 سورۃ الاخلاص اور معوذتین

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صبح و شام کے اذکار میں تین تین مرتبہ اور فرض نمازوں کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص اور معوذتین ہر چیز کے لئے کافی ہیں۔
(ابوداؤد:5082، 1523، ترمذی:3575، نسائی:5430، 1336)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ اکیلا ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے

پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝
الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

آپ کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی (اور) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے (او جھل ہونے والے) کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (وہ) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

5 سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِىۡ وَاَنَا عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوۡءُ بِذَنۡبِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَاِنَّهٗ لَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّاۤ اَنۡتَ

(صبح و شام ایک مرتبہ)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہٰذا تو مجھے معاف کر دے۔ حقیقت یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(بخاری: 6306)

6 مکمل حفاظت کے لئے صبح وشام پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

(ایک مرتبہ صبح وشام) (ابوداؤد: 5074، ابن ماجہ: 3871)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

7 اپنے نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

(ایک مرتبہ صبح وشام)

اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے۔ (ترمذی:3529)

8 تمام معاملات کی درستگی کی دعا

يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (ایک مرتبہ صبح وشام)

اے زندہ جاوید! اے قائم ودائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔ (مستدرک حاکم:2000)

9 صبح وشام ہر قسم کے نقصان سے بچنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین مرتبہ صبح وشام)

اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ (ترمذی:3388)

10 قیامت کے روز رضائے الٰہی کے حصول کی دعا

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

ہم اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر راضی ہو گئے۔

(صبح وشام تین مرتبہ) (ابوداؤد:5072)

11 دنیا و آخرت کے تمام غموں سے نجات کی دعا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (7 مرتبہ صبح وشام)

مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ (ابوداؤد:5081)

12 جہنم سے پناہ مانگنے کے لئے عظیم دعا

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (7 مرتبہ صبح وشام)

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔ (ابوداؤد:5079)

13 10 غلام آزاد کرنے کا اجر اور شیطان سے حفاظت کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ابوداؤد:5077، بخاری:3293)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے (صبح وشام 1 مرتبہ، 10 مرتبہ یا 100 مرتبہ)

14 گناہوں کی معافی کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (100 مرتبہ صبح وشام)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ۔ (مسلم:2692)

15 معمول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور استغفار کا حکم

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (100 مرتبہ صبح وشام)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ (بخاری:6307)

16 سو اونٹوں اور سو گھوڑوں سے بہتر اجر

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اس کے علاوہ ہرگز کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بلند و بالا ہے۔ (صبح و شام 100 مرتبہ) (مسلم:2695)

17 صبح و شام درود پڑھنے والا سفارش کا مستحق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، یقیناً تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ (بخاری:3370، مسلم:405)

18 اللہ کی حفاظت

i اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (ایک مرتبہ شام کو)

اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں صبح کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (ابوداؤد:5068، ترمذی:3391)

19 موذی جانوروں کے شر سے بچنے کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ شام کو)

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے (مسلم:2709)

کثرت سے پڑھی جانے والی دعائیں (مختصر مگر جامع)

i سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ (مسلم:2731)

ii سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا ہے۔
(مسلم:2694، 6846)

iii سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (مسلم:2694)

iv لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (بخاری:6384)

نہ ہی نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ ہی گناہ سے بچنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

v أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم:2702)

vi اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ، ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (بخاری:6389)

vii اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہوجانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔ (بخاری:6369)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 64 صفحات پرمشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

صبح وشام کی حفاظت کی، پریشانی اور مشکل کے حل کی دعائیں کا مطالعہ کیجئے

سونے کے آداب اور دعائیں

اختصار کی غرض سے صرف نفس مضمون اور حوالہ دیا گیا ہے

1. رات کو جلد سونا چاہئے۔ (بخاری:547)
2. وضو کر کے سونا چاہئے۔ (بخاری:247)
3. سونے سے پہلے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لیں۔ (بخاری:7393)
4. سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے اللہ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہوجائے گا اور شیطان صبح تک تمہارے قریب بھی نہ آسکے گا۔ (بخاری:2311)
5. جو شخص سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات (285 تا 286) رات کے وقت پڑھتا ہے تو وہ اس کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ (بخاری:5009)
6. جو شخص بستر پر لیٹتے وقت 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے یہ اس کے لئے ایک نوکر سے بہتر ہے۔ (بخاری:3113)
7. دونوں ہتھیلیاں ساتھ ملا کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں، پھر ان میں پھونک ماریں اور دونوں ہاتھوں کو اپنے جسم پر جہاں تک ممکن ہو پھیریں، پہلے سر پھر چہرے اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کر کے پورے جسم پر

جہاں تک ہاتھ پہنچے پھیریں۔ اس طرح تین دفعہ کریں۔ (بخاری: 5017)

8 تہجد کی نیت کر کے سوئیں۔ (ابن ماجہ: 1344)

9 اچھا یا برا خواب دیکھنے والے کے لئے رسول اللہ ﷺ کی ہدایات:

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے سنا: آپ نے فرمایا: اچھا خواب رحمن کی طرف سے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو:

i وہ آدمی شیطان اور خواب کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے۔

ii یہ خواب کسی کو نہ سنائے۔

iii جس پہلو پر لیٹا ہے، اسے بدل لے۔

iv اگر چاہے تو کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔

V اگر اچھا خواب آئے تو محبوب دوست سے بیان کرنا چاہئے۔ (مسلم: 2261، شرح مشکل الآثار: 681)

10 رات کو آنکھ کھل جائے یا تہجد کے لئے اٹھیں تو یہ دعا پڑھیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ جو بلند اور سب سے عظمت والا ہے، اس کی مدد کے بغیر (کسی برائی سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ نیکی کرنے کی ہی) قوت ہے۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے۔ (بخاری: 1154)

سونے سے قبل کی دعائیں

1 قبلہ رخ ہو کر دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

اے اللہ! تیرے ہی نام کے ساتھ میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔ (بخاری:6325)

2 حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم سونے لگو تو پہلے وضو کر لو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَامَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ

یا اللہ میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا رخ تیری طرف موڑ دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور تجھے اپنا پشت پناہ بنا لیا۔ یہ سب میں نے تیرے ثواب کے شوق میں اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا ہے کیونکہ میرا اٹھکانا تیرے سوا کوئی نہیں اور تیرے عذاب سے بچنے کی پناہ گاہ بھی تیرے سوا کوئی اور نہیں۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور ایمان لایا تیرے نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جسے تو نے رسول بنا کر بھیجا۔ (بخاری:6313، مسلم:2710)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسی رات دنیا سے رخصت ہو گئے تو تمہاری موت فطرت (دین اسلام) پر ہو گی اور اگر تم کو صبح اٹھنا نصیب ہوا تو تم بھلائی پاؤ گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دعا سوتے وقت تمہاری زبان پر جاری ہونے والے آخری کلمات ہونے چاہئیں۔

3 اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا

وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی تو ہی اسے فوت کرے گا۔ تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم:2712)

سونے کا وقت

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عشاء سے پہلے سونے کو ناپسند فرماتے تھے۔ (بخاری:568)

سونے سے قبل چند احتیاطی تدابیر

بغیر چار دیواری والی چھت پر نہ سونا

حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ایسی چھت پر سوئے جس کے گرد کوئی منڈیر (چار دیواری) نہ ہو تو اس کا ذمہ اٹھ گیا۔'' (ابوداؤد:5041)

بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کرنا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کا نام لے کر دروازوں کو بند کرلیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھول سکتا۔'' (مسلم:2012)

آگ بجھا دینا

سونے سے پہلے چراغ، گیس اور بجلی کے چولہے بند کردیں۔ حضرت سالم اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑو۔'' (بخاری:6293)

برتن ڈھانکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''برتن ڈھانپ دو اور مشکیزہ کا منہ بند کردو۔ بے شک سال میں ایک رات ایسی ہوتی ہے جس میں وبا اترتی ہے پھر وہ وبا جس برتن یا مشکیزے کے پاس سے گزرتی ہے جو ڈھکا ہوا نہ ہو تو اس میں سما جاتی ہے۔''
(مسلم: 2014)

سوتے وقت کے مسنون اذکار

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں، جو کوئی ان کو رات کو پڑھ لے وہ اس کو کافی ہو جاتی ہیں۔''
(بخاری: 4008)

سورۃ الکافرون......شرک سے برأت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت نوفل رضی اللہ عنہ سے فرمایا:
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ پڑھو اور اس کو ختم کر کے سو جاؤ، بے شک اس میں شرک سے برأت کا اظہار ہے۔
(ابوداؤد: 5055)

سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ (السجدۃ) اور تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔''
(ترمذی: 2892)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 64 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
سونے سے قبل و بعد کے آداب و اذکار کا مطالعہ کیجئے

شفاء کی دعائیں

1 بیمار پرسی کرتے ہوئے مریض کو دعا دیں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک اعرابی کی بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (کا یہی معمول تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب بھی) کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

کوئی حرج نہیں یہ بیماری پاک کرنے والی ہے، اگر اللہ نے چاہا۔ (بخاری: 5656)

2 مریض کی شفایابی کے لئے بہترین دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو تو وہ 7 مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے دے گا۔''

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔ (ترمذی: 2083)

3 دم کرنے کا نبوی طریقہ

اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بعض مریضوں پر ان کلمات سے دم کرتے اور اپنا دایاں ہاتھ ان پر پھیرتے تھے۔

اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری: 5750)

تکلیف دور کر اے لوگوں کے رب ! اور شفاء عطا فرما تو ہی شفاء دینے والا ہے، نہیں ہے شفاء مگر تیری ہی طرف سے، ایسی شفاء دے کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔

4 اپنے جسم میں درد محسوس ہو تو اس طرح دم کریں

حضرت ابو عبداللہ عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جسم میں درد محسوس کرنے کے بارے میں بتایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جو درد کرتا ہے اور کہو''

بِسْمِ اللّٰهِ (3 بار) اللہ کے نام کے ساتھ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (7 مرتبہ)

میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں اس شر (درد) سے جو میں (اپنے جسم میں) پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ (مسلم: 2202)

عیادت (بیمار پرسی) کی اہمیت

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''قیدی کو چھڑاؤ، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور مریض کی بیمار پرسی کرو۔'' (بخاری: 5373)

پھوڑے، پھنسی اور زخم کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کسی شخص کو زخم یا پھوڑا، پھنسی کی تکلیف ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلی کو تھوک لگا کر مٹی لگاتے اور پھر درد کے مقام پر رکھ کر دم فرماتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ ہماری زمین کی مٹی ہے اور ہمارے بعض کا تھوک ہے تاکہ ہمارا مریض اللہ کے حکم سے شفا پائے۔ (مسلم: 2194)

علاج کی تاکید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے، اس کی دوا بھی نازل کی ہے (بخاری:5678)

جنت کی میوہ خوری کرنا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان آدمی جس وقت اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ واپس لوٹنے تک گویا جنت کی میوہ خوری میں رہتا ہے۔'' (مسلم:2568)

برص، کوڑھ، دیوانگی اور مختلف بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ میں برص، جنون، جذام اور تمام برے امراض سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ابوداؤد:1554، نسائی:5493)

جسم کے اعضاء کی صحت کی دعا

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، بے شک تیرے سوا کوئی الٰہ (عبادت کے لائق) نہیں۔ (ابوداؤد:5090)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 72 صفحات پرمشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
الشفاء
(بیماری، تیمارداری، جادو، نظر بد، مصیبت اور مشکلات کی دعائیں) کا مطالعہ کیجئے

توبہ اور مغفرت کی دعائیں

جامع استغفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ

اے اللہ! میری خطا، میری نادانی، میرے کام میں میری زیادتی اور (وہ گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (ان سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! مجھ کو ہنسی (مذاق) میں کئے ہوئے اور سنجیدگی سے کئے ہوئے اور بھول کر کئے ہوئے اور جان بوجھ کر کئے ہوئے میرے (سب) گناہ بخش دے اور یہ سب عیب میرے اندر ہیں۔ (بخاری:6399)

مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے سو میرے گناہ معاف فرمادے۔ (ترمذی:3513)

حدود سے تجاوز پر دعائے مغفرت

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾

اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما، ہمارے کام میں تیری حدود سے جو کچھ تجاوز ہو گیا ہو اسے معاف کردے، ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر۔ (3:آل عمران:147)

نفس پر ظلم کرنے پر دعا

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ (28:القصص:16)

اے میرے رب! میں نے اپنے نفس پر ظلم کر ڈالا، میری مغفرت فرمادے۔

اہم کلمات کہنے پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر جو شخص بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا ہے تو اسکے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی:3460)

100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنے پر مغفرت

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی آدمی ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے گا اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (مسلم:2698)

چار کلمات پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے چار کلمات چن لئے ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس جس نے 1 سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا اس کے لئے 20 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 20 خطائیں معاف کی جائیں گی اور جس نے 2 اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا تو اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور جس نے 3 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اس کے لئے بھی اتنا ہی

ثواب ہے اور جس شخص نے اخلاص سے 4 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہا تو اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 30 خطائیں معاف ہوں گی۔ (مسند احمد: 8012)

ہر طرح کے گناہوں کی مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یا اللہ! میری غلطیاں، میری لاعلمی، اپنے کاموں میں میری بے جا کوششیں اور باتیں، وہ تمام باتیں جن کا تیری ذات کو مجھ سے بھی زیادہ علم ہے سب کا سب معاف فرما۔ یا رب! میں نے جو کچھ بھی کیا، وہ حقیقتاً تھا یا محض مزاح کے انداز میں تھا، میں نے عمداً کیا تھا یا مجھ سے غلطی سے سرزد ہو گیا تھا، سب معاف فرما دے۔ یا اللہ! میرے نامہ اعمال میں یہ تمام چیزیں موجود ہیں۔ یا اللہ! میں تجھ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی کا طلبگار ہوں خواہ پرانے ہیں یا نئے، مجھ سے تنہائی میں سرزد ہوئے خواہ علانیہ ہوئے ہیں اور یا اللہ میرے جو گناہ تیرے علم میں تو ہیں لیکن میں ان سے آگاہ بھی نہیں وہ بھی معاف فرما۔ تو جسے چاہتا ہے اپنی مغفرت و رحمت کے قریب کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے دور رکھتا ہے اور تجھے ہر چیز پر مکمل قدرت ہے۔ (بخاری: 6398، مسلم: 2719)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 96 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
توبہ اور مغفرت (قرآنی آیات، احادیث اور مغفرت کی دعائیں) کا مطالعہ کیجئے

جادوکا اثرزائل کرنیوالی دعائیں

1 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَنَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں، جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔ (ابوداؤد:775)

2 اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (ابوداؤد:1537)

3 اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ (مسلم:2708)

4 بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (صبح وشام تین تین بار)

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد:5088)

5 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ (مسلم:2202)

6 اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفاء عطا فرما، تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیری شفاء کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفاء جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے (مسلم:2191)

7 اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء دے۔ (7 مرتبہ) (ابوداؤد:3106)

8 بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفاء دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔ (مسلم:2186)

9 اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، تیرے ہی ہاتھ میں شفاء ہے، تیرے سوا اس (تکلیف) کو دور کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔ (بخاری:5744)

10 بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ

اللہ کے نام کے ساتھ جو آپ کو صحت عطا کرے، وہ ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔ (مسلم:2185)

11 اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ تو چاہے۔ (مسلم:3005)

حرز اعظم

جادو، ٹونے اور نظر بد کا قرآنی علاج

جادو، ٹونے اور نظر بد سے بچنے کے لئے ان سورتوں اور آیات کو پڑھ کر دم کریں۔

ان شاء اللہ مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

نمبر شمار	نام سورہ	آیت نمبر
1	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ	مکمل
2	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	1 تا 5
3	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	163
4	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	255 تا 257
5	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	284 تا 286
6	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ	18
7	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ	54 تا 56
8	سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	110 تا 111
9	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ	115 تا 118
10	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ	1 تا 10
11	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ	33 تا 35
12	سُوْرَةُ الْحَشْرِ	21 تا 24
13	سُوْرَةُ الْجِنِّ	1 تا 4
14	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ	مکمل
15	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ	مکمل
16	سُوْرَةُ الْفَلَقِ	مکمل
17	سُوْرَةُ النَّاسِ	مکمل

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 32 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
راہِ منزل
(رقیہ شرعیہ اور جادو کا اثر زائل کرنے والی دعائیں) کا مطالعہ کیجئے

وفات کے موقع پر پڑھی جانے والی دعائیں

نمازِ جنازہ کی دعائیں

1 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاۤءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم:963)

اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما اور اس کی مہمان نوازی اچھی کر اور اس کی قبر فراخ کردے اور اسے دھودے (یعنی گناہ) پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور اسے گناہوں سے صاف کردے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کردیا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو اور گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔

2 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَاۤئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ

مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ کو، ہمارے حاضر اور غائب کو، ہمارے چھوٹے اور بڑے کو، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو معاف فرما دے۔ یا الٰہی! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کرے، اسے ایمان پر فوت کر، اے اللہ! ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔

(ابن ماجہ: 1498، ابوداؤد: 3201)

3 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ! وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ (مسلم: 920)

اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لئے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لئے روشنی فرما۔

بچے کی میت کے لئے دعائیں

i اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔ (السنن الکبری للبیہقی: 6793، موطا مالک: 776)

ii اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا

اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لئے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا بنا دے اور اجر کا باعث بنا دے۔ (السنن الکبری للبیہقی: 6794)

نوٹ مندرجہ بالا بچے کی میت کے لئے دونوں دعائیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا فعل ہے۔

تعزیت کی دعا

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى

یقیناً اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز وقت مقررہ کے ساتھ ہے۔ (بخاری، 7377، مسلم:923)

میت قبر میں اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (ابوداؤد:3213)

اللہ کے نام کیساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق (تمہیں دفن کرتے ہیں)

میت دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ

اے اللہ! اسے معاف فرما، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ۔ (ابوداؤد:3221)

زیارتِ قبور کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

(وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ)

اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

ان گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان مکینو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں (اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے)، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم:974، 975، ابن ماجہ:1547)

موت اور حساب کی سختیوں سے حفاظت

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی:978)

اے اللہ! موت کی سختیوں اور اس سے طاری ہونے والی بیہوشیوں میں میری مدد فرما۔

اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

اے اللہ! میرے حساب کو آسان فرمادے۔ (مستدرک حاکم:190)

بری موت سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَالْھَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

اے اللہ! بے شک میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے، بلندی سے گر کر مرنے سے اور ملبے کے نیچے دب کر مرنے سے اور ڈوب کر مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ مرنے کے قریب شیطان مجھے حواس باختہ کر دے اور یہ کہ تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مارا جاؤں اور پناہ مانگتا ہوں تیری کہ (سانپ وغیرہ کے) ڈسنے سے میں مروں۔

(ابوداؤد:1552، نسائی:5533)

اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

یا اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ (یعنی اپنے ساتھ) ملادے۔

(بخاری:4440، مسلم:2444، ترمذی:3496)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 128 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

وفات کے موقع پر کا مطالعہ کیجئے

عمل قلیل واجر کثیر (چھوٹا عمل اور بڑا اجر)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو بھی دیکھ لے گا۔ (99:الزلزال:7-8)

100 مرتبہ سورۃ اخلاص

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سونے کا ارادہ کرے پھر وہ (سونے سے پہلے) 100 دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے تو جب قیامت قائم ہوگی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے میرے بندے اپنے داہنے ہاتھ پر جنت میں چلا جا۔ (حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ترمذی:2898)

تلاوت قرآن مجید کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی کا اجر 10 گنا ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ (الف) ایک حرف ہے، (لام) ایک حرف ہے اور (میم) ایک حرف ہے۔'' (یعنی 3 حروف پر 30 اجر) (ترمذی:2910)

70 ہزار فرشتوں کے ذریعہ رحمت

جس کسی نے صبح کے وقت تین بار کہا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پھر سورۃ الحشر کی آخر کی مندرجہ ذیل آیات پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس پر 70 ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور اگر وہ اسی دن فوت ہو جاتا ہے تو شہید مرتا ہے اور جو کوئی ان الفاظ و آیات کو شام کے وقت پڑھے تو اس کو بھی یہی مرتبہ و مقام ملتا ہے۔ (ترمذی:2922)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور ظاہر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمن اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر سلامتی امن دینے والا نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کے لئے بہترین نام ہیں۔ ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکیم ہے۔ (59: الحشر 24-22)

رات کو 100 آیات تلاوت کرنے کا اجر

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص ایک رات میں 100 آیات پڑھ لے اس کے لئے ساری رات کے قیام (عبادت) کا ثواب لکھا جائے گا۔“ (مسند احمد: 16958، سنن دارمی: 3493)

نوٹ 100 آیات پڑھنے میں 10 منٹ سے زیادہ وقت نہیں لگتا۔ مثلاً آخری پارہ کی شروع کی 3 سورتیں سورۃ نبا، سورۃ نازعات اور سورۃ عبس پڑھنے سے 100 آیات پوری ہو جاتی ہیں یا سورۃ الملک کی تلاوت کر لی جائے اور ساتھ ہی آخری پارے کی شروع کی 2 سورتیں پڑھ لی جائیں تو بھی 100 آیات پوری ہو جاتی ہیں یا اس کے علاوہ کسی بھی جگہ سے 100 آیات زبانی یا دیکھ کر تلاوت کی جا سکتی ہیں۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا عمل تحیۃ الوضوء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے نماز فجر کے وقت فرمایا: ''اے بلال رضی اللہ عنہ! مجھے تم اسلام قبول کرنے کے بعد اپنا وہ عمل بتلاؤ جس پر تمہیں (اللہ تعالیٰ کی رضا یا جنت کے حصول کی) سب سے زیادہ امید ہے؟ کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے قدموں کی آواز سنی ہے۔'' انہوں نے کہا: میں نے ایسا کوئی عمل کیا تو نہیں، البتہ ایک عمل ایسا ہے جس پر مجھے بہت زیادہ امید ہے اور وہ یہ ہے کہ میں دن اور رات کی جس گھڑی میں بھی وضو کرتا ہوں تو اس کے بعد نماز ضرور پڑھتا ہوں، جتنی اللہ تعالیٰ نے میرے لئے لکھی ہوتی ہے۔ (بخاری:1149)

اندھیرے میں مسجد جانے والوں کے لئے خوشخبری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اندھیروں میں مساجد کی طرف چل کر جانیوالوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری دے دیجیے (حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ، ابوداؤد:561، ترمذی:223، ابن ماجہ:781)

پہلی صف میں شمولیت اور اوّل وقت میں آنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور صف اوّل میں شامل ہونے کا کیا اجر وثواب ہے، پھر وہ قرعہ اندازی کے سوا کچھ نہ پائیں تو اس اجر وثواب کو پانے کے لئے وہ ضرور قرعہ اندازی کریں اور اگر وہ جان لیں کہ اوّل وقت میں آنے پر کیا اجر وثواب ہے تو ضرور اس کی طرف ایک دوسرے سے سبقت کریں اور اگر وہ جان لیں کہ نماز عشاء اور صبح میں کیا فضیلت ہے تو ان دونوں نمازوں میں وہ ضرور آئیں اگرچہ ان کو گھسٹ ہی کر کیوں نہ آنا پڑے۔ (بخاری:615، مسلم:437)

فرشتے دعائیں دیتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے کے بعد جب تک اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہتا ہے، فرشتے اس کیلئے دعائیں کرتے رہتے ہیں، اے اللہ! اس کو بخش دے اے اللہ! اس پر رحم فرما جب تک وہ بے وضو نہیں ہوتا۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری:659)

نماز کا انتظار کرنے والا نماز کے حکم میں ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک شخص (جماعت کھڑی ہونے سے پہلے) نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے گویا وہ نماز ہی میں ہے، اس صورت میں جب اس کو گھر جانے سے نماز کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہو۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری:659)

سنتیں گھر میں پڑھنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا

اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔ (بخاری:432، مسلم:777)

نوٹ اسی طرح جو لوگ کاروبار کرتے ہیں یا آفس میں کام کرتے ہیں وہ بھی ایسا کر سکتے ہیں کہ فرض نماز مسجد میں ادا کریں اور بقایا نماز اپنی دکان یا آفس میں ادا کریں۔ اس طرح ان کی دکان/آفس میں برکت ہوگی۔

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 104 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب
عمل قلیل و اجر کثیر کا مطالعہ کیجئے

استخارہ کرنے کا مسنون طریقہ کار اور دعا

جب بھی کسی کام کیلئے استخارہ کرنا ہو تو باوضو ہو کر استخارہ کی نیت کرتے ہوئے (مکروہ اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت) دو نفل نماز ادا کریں اور نماز سے فارغ ہو کر مسنون دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، اَللّٰهُمَّ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

یا اللہ! تو علیم ہے اس لئے میں تجھ سے اپنے کام کے بارے میں بھلائی کا طالب ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ اپنے فضل عظیم سے مجھے میرے کاموں کیلئے اپنی طرف سے قدرت عنایت فرما دے کہ قادر ومختار صرف تو ہے، میں تو قطعاً بے قدرت و بے اختیار بندہ ہوں، اسی طرح علیم بھی صرف تیری ذات ہے اور میں محض بندہ بے علم، بلکہ تو غیب پر بھی مطلع ہے۔

یا اللہ! میں نے جس کام کا ارادہ کیا ہے اگر تو وہ تیرے علم کے مطابق میرے لئے دینی طور پر بھی اور معاشی طور پر بھی اچھا ہے، انجام بھی میرے حق میں بہتر ہے تو پھر اسے میرے لئے مقدر فرما دینے کے بعد میرے لئے آسان بھی فرما دے اور اس میں میرے لئے برکت بھی ڈال دے اور اے میرے اللہ! تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام دینی طور پر یا دنیاوی طور پر اور اس کا انجام میرے لئے بہتر نہیں ہے تو پھر اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے دور رکھ اور جو کام میرے حق میں اچھا ہو وہی میرے لئے مقدر بھی فرما دے اور مجھے دلی طور پر اس کام کے لئے راضی بھی کر دے۔ (بخاری: 7390)

هٰذَا الْاَمْرَ کی جگہ اپنے کام کا نام لیں، مثلاً شادی بیاہ کا معاملہ، مکان کی خرید و فروخت، کاروبار وغیرہ

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 20 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

استخارہ ضرورت و اہمیت، مسنون طریقہ کار، احکام و آداب اور شرائط کا مطالعہ کیجئے

اہم متفرق دعائیں

چھینک کی دعا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہئے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

سننے والے کو کہنا چاہئے: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اللہ تم پر رحم فرمائے۔

اور جب اس کا دوست یا ساتھی یہ کہے تو چھینک لینے والا اسے یہ دعا دے۔

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔ (بخاری:6224)

مرغ کی آواز سنیں تو یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔ (بخاری:3303)

گدھے یا کتے کی آواز سنیں تو یہ دعا پڑھیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔ (مسلم:2729، ابوداؤد:5103)

مال خرچ کرنیوالے کیلئے دعا بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْٓ اَهْلِكَ وَمَالِكَ

اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال ودولت میں برکت عطا فرمائے (بخاری:5167)

اخلاق سنوارنے کی دعا اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے اسی طرح میرا اخلاق بھی اچھا بنا دے۔ (ابن حبان:959)

دلوں کی ثابت قدمی کی دعائیں

i اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے (مسلم:2654)

ii يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔ (ترمذی:3522)

ہر کام میں بہتری کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ (ابن حبان:949)

اے اللہ! ہمارے ہر کام کا انجام اچھا کردے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا

مطلع صاف کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا، ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑوں اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا (بخاری:1014، مسلم:897، 2078)

پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت عطاء فرما اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت عطاء فرما اور ہمارے صاع میں برکت عطاء فرما اور ہمارے لئے ہمارے مُد میں برکت عطاء فرما۔ (صاع اور مُد وزن کے پیمانے ہیں) (مسلم:1373)

حج و عمرے سے متعلقہ مسنون دعائیں

احرام کا تلبیہ

عُمرۃ اور حجِّ تَمَتُّع کرنے والا میقات سے روانہ ہوتے وقت یہ الفاظ کہے:

اَللّٰھُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں (مسلم:1232)

✱ کسی دوسرے کیلئے عمرہ کررہا ہو تو ان الفاظ کے آخر میں عَنْ کہہ کر اس شخص کا نام لینا چاہئے

تلبیہ کے الفاظ

حج یا عمرہ کرنے والا احرام باندھنے کے بعد میقات سے تلبیہ شروع کردے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں۔ بار بار حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں پھر حاضر ہوں۔ یقیناً سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ (بخاری:1549)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تلبیہ کے یہ الفاظ بھی ثابت ہیں۔

لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ حاضر ہوں میں اے معبود برحق! (نسائی:2752)

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھی جانے والی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطاء فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (2:البقرۃ:201)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حجر اسود اور رکن یمانی کو چھونا، دونوں گناہوں کو دھونے کا ذریعہ ہیں۔ (المعجم الکبیر للطبرانی:13438)

* رکن یمانی کو صرف چھوئیں بوسہ نہ دیں۔ اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر بغیر اشارہ کئے گزر جائیں۔ (مسلم:1267، ابوداؤد:1874)

سعی کا آغاز

صفا و مروہ پر جانے سے قبل حجر اسود کا 9واں استلام کریں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں (ترمذی:856)

* صفا پہاڑی کی طرف آتے ہوئے پڑھیں:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ (2:البقرۃ:158)

یقیناً صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس کے لئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو بہ رضا و رغبت کوئی بھلائی کا کام کرے گا، اللہ کو اس کا علم ہے اور وہ اس کی قدر کرنے والا ہے۔

اس کے بعد یہ الفاظ کہے: أَبْدَ أُبِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ (مسلم:1218)

(میں اس چیز کے ساتھ ابتدا کرتا ہوں جس کے ساتھ اللہ نے ابتداء کی ہے)

نوٹ صفا پر چڑھ کر بیت اللہ کو دیکھنے کی کوشش کریں۔ بیت اللہ کی طرف متوجہ ہو کر 3 مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور یہ کلمات تین بار دہرائیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی لشکروں کو شکست دی۔ (مسلم:1218)

- اس کے بعد پھر جو چاہیں دعا کریں
- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمی جمار، طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کو اللہ کا ذکر قائم کرنے کا ذریعہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ (مستدرک حاکم:1685)

سعی کے دوران ذکر

صفا و مروہ کی سعی کے دوران یہ دعا پڑھ سکتے ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (مصنف ابن ابی شیبہ:15565)

اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا اور بزرگی والا ہے

* اسکے علاوہ سعی کے دوران دیگر مسنون دعاؤں میں سے بھی کوئی دعا پڑھ سکتے ہیں۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی، اللہ کا ذکر قائم کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ (ابن خزیمہ: 2738)

* مروہ پر پہنچ کر وہی عمل کیا جائے گا جو صفا پر کیا تھا۔ یعنی حتی الامکان بیت اللہ کو دیکھنے کی کوشش کریں اور بیت اللہ کی طرف متوجہ ہو کر 3 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور یہ کلمات تین بار دہرائیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی لشکروں کو شکست دی۔ (مسلم: 1218)

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 80 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

رہنمائے عازمین عمرہ کا مطالعہ کیجئے جس میں عمرے کی فضیلت اور طریقہ دم، میقات، طواف، سعی، حلق یا قصر کی تفصیل، سفر مدینہ وغیرہ شامل ہیں

تفصیل کیلئے راقم کی مرتب کردہ 64 صفحات پر مشتمل (پاکٹ سائز) کتاب

رہنمائے عازمین حج کا مطالعہ کیجئے جس میں حج کی فضیلت، ارکان طواف، عرفات، مزدلفہ، منیٰ، قربانی اور حج کا مکمل طریقہ شامل ہے

سفر سے متعلقہ دعائیں

1 سواری پر بیٹھنے کی دعا

سواری پر بیٹھتے وقت بِسۡمِ اللهِ (تین بار) اللہ کے نام کے ساتھ۔

سوار ہونے کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ (ایک بار) تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

پھر کہیں:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۝ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے تابع کر دیا اس (سواری) کو اور ہم تو اسے تابع کرنے والے نہیں تھے اور بے شک ہم ضرور اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

پھر کہیں: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ (3 بار) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

پھر کہیں: اَللّٰهُ اَكۡبَرُ (3 بار) اللہ سب سے بڑا ہے۔

اور آخر میں کہیں: سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّاۤ اَنۡتَ

پاک ہے تو (اے اللہ!) بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے یقیناً تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ (ابوداؤد: 2602، ترمذی: 3446)

2 سفر شروع کرتے وقت اور سفر سے لوٹتے وقت کی دعا

سواری پر بیٹھ کر کہیں: اَللّٰهُ اَكۡبَرُ 3 بار پھر یہ دعا پڑھیں:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِیۡنَ ۝ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسۡئَلُكَ فِیۡ سَفَرِنَا هٰذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی وَمِنَ الۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنۡ عَلَيۡنَا سَفَرَنَا

هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے، اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسلم:1342، ابوداؤد:2599)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (مسلم:1342)

3 سواری پھسلے تو یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ اللہ کے نام کے ساتھ۔ (ابوداؤد:4982)

4 مقیم کی مسافر کے لئے دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا خاتمہ اعمال اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ (ترمذی:3443)

5 مسافر کی مقیم کے لئے دعا

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں، جسے سپرد کی ہوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔ (ابن ماجہ:2825)

6 سفر میں یا سفر کے بغیر کسی جگہ ٹھہریں تو یہ دعا پڑھیں

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اسکی مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں (مسلم:2708)

بارش اور آندھی کی دعائیں

1 بارش طلب کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما ،اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما ،اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما۔ (بخاری:1014)

2 بارش برسنے کے دوران کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا اے اللہ! اس بارش کو فائدہ مند بنا دے (بخاری:1032)

3 بادل گرجتے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بادلوں کی گرج سن کر فرمایا کرتے تھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (تسبیح کرتے ہیں) (السنن الکبری للبیہقی:6471)

4 آندھی کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَھَا وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّھَا

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (ابوداؤد:5097,5099)

مصائب و مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں

1 مشکلات کے حل کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا سَھۡلَ اِلَّا مَا جَعَلۡتَہٗ سَھۡلًا وَّاَنۡتَ تَجۡعَلُ الۡحَزَنَ اِذَا شِئۡتَ سَھۡلًا

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کردے اور تو مشکل کام جب چاہے، آسان کردیتا ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 351)

2 بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَظِیۡمُ الۡحَلِیۡمُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الۡاَرۡضِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (وہ) بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔ (بخاری:6346)

3 فکرمندی اور غم سے نجات کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہوجانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔ (بخاری:6369)

4 قرض سے نجات کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہوجا اور مجھے اپنے فضل سے، اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔ (ترمذی:3563)

5 قرض واپس کرتے وقت کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِیْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ (ابن ماجہ:2424)

اللہ تعالیٰ تیرے اہل وعیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے۔

6 مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا (مسلم:918)

یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میرے صدمے میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اس سے زیادہ بہتر دے۔

7 گھبراہٹ کے وقت کیا کہا جائے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں۔ (بخاری:3346)

8 غصہ آجانے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ (بخاری:6115)

9 تدبیر الٹ جانے پر بے بسی کی دعا

قَدَّرَ اللّٰہُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ

اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔ (مسلم:2664)

10 کسی دشمن یا صاحبِ سلطنت کے شر سے بچنے کی دعا

i اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ! ہم تجھے ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (ابوداؤد:1537)

ii حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور (وہ) بہترین کارساز ہے۔ (بخاری:4563)

11 لوگوں کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ! تو مجھے ان سے کافی ہو جا، جس طرح تو چاہے۔ (مسلم:3005)

12 ہر قسم کی جائز حاجت کے لئے آیت کریمہ کا ورد

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں۔ (ترمذی:3505)

13 شدت غم یا پریشانی کے وقت کی دعا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اے زندہ! اے قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں۔ (ترمذی:3524)

14 آزمائش، بدبختی اور برے خاتمے سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں آزمائش کی مشقت سے اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔ (مسلم:2707، بخاری:6616، 6347)

15 مفلسی، ذلت اور ظلم سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

اے اللہ! میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم ہو۔ (ابوداؤد:1544)

دین پر استقامت

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔ (ترمذی:2140)

ہر قسم کی بھلائی کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اے میرے اللہ! بے شک میں تجھ سے تمام بھلائیاں جلد ملنے والی (دنیا کی) اور دیر سے ملنے والی (آخرت کی) جن کو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جن کو میں نہیں جانتا (سب) مانگتا ہوں اور جلد ملنے والی (دنیا کی) اور دیر سے ملنے والی (آخرت کی) تمام برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ (ابن ماجہ:3846)

نفس کی پرہیزگاری

اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَآ اَنْتَ خَیْرُمَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا

اے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اس کو پاکیزگی عطاء کر۔ تو ہی اس کا بہترین پاک کرنے والا ہے اور تو اس کا کارساز اور مولیٰ ہے۔ (مسلم:2722)

ہدایت، تقویٰ اور پاکیزگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکیزگی اور تیرے سوا سب سے بے نیازی کا طالب ہوں۔ (مسلم:2721)

دین و دنیا کی بھلائی کے لئے

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ

فِيهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اے اللہ! تو میرے دین کو سنوار دے جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیا سنوار دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت سنوار دے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو بھلائی کی زیادتی کا سبب اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔ (مسلم: 2720)

برائی سے تحفظ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ

اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشات اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (ترمذی: 3591، ابن حبان: 960)

رحمت کی طلب/نفس کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب کام سنوار دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ابوداؤد: 5090)

شرک سے حفاظت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جانتے بوجھتے میں تیرے ساتھ شرک کروں اور اس شرک سے تیری مغفرت چاہتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔ (الادب المفرد للبخاری: 716)

بڑھاپا اور دنیاوی فتنوں سے پناہ کی دعا

رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد مندرجہ ذیل کلمات پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ اُرَدَّ اِلٰی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الدُّنۡیَا وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ

اے اللہ! میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر (زیادہ بڑھاپے) کی طرف پھیر دیا جائے اور اسی طرح میں دنیاوی فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری: 2822، 6374)

برے کاموں سے تحفظ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ یَّوۡمِ السُّوۡٓءِ وَمِنۡ لَّیۡلَةِ السُّوۡٓءِ وَمِنۡ سَاعَةِ السُّوۡٓءِ وَمِنۡ صَاحِبِ السُّوۡٓءِ وَمِنۡ جَارِ السُّوۡٓءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَةِ (المعجم الکبیر للطبرانی: 810، 294/17)

اے اللہ! بے شک میں برے دن، بری رات، بری گھڑی، برے دوست اور سکونت کے گھر (رہائشگاہ) میں برے ہمسائے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

چار مضر چیزوں سے تحفظ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عِلۡمٍ لَّا یَنۡفَعُ وَمِنۡ قَلۡبٍ لَّا یَخۡشَعُ وَمِنۡ نَفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ وَمِنۡ دَعۡوَةٍ لَّا یُسۡتَجَابُ لَهَا

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔ (مسلم: 2722)

اضافہ، عزت وعظمت اور نعمتوں کے حصول کے لئے دعا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی (اور اس وقت آپ کی وہ کیفیت ہوگئی جو نزول وحی کے وقت ہوجایا کرتی تھی جب وہ کیفیت ختم ہوئی) تو آپ قبلہ رو ہوگئے اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا، وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

اے اللہ! ہمیں زیادہ عطا فرما اور اضافہ فرما، کمی نہ فرما اور ہمیں عزت وعظمت عطا فرما ہماری اہانت وذلت نہ فرما، ہمیں اپنی ہر طرح کی نعمتیں عطا فرما ہمیں محروم نہ فرما ہمیں اپنا لے ہمارے مقابلے میں دشمنوں کو ترجیح نہ دے اور ہمیں خوش کردے اور ہم سے راضی ہوجا۔

(مسند احمد: 223، ترمذی: 3173)

جسمانی اعضاء کی اصلاح

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا ونمود سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کردے اور بے شک تو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کی چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔

(الدعوات الکبیر للبیہقی: 258)

اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

(مسلم: 486)

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری رضا کے ذریعہ تیری ناراضگی سے اور تیری معافی کے ذریعہ سے تیرے عذاب سے اور میں تجھ سے (تیری پکڑ کی) پناہ مانگتا ہوں۔ مجھ میں تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں تو ایسا ہی ہے جیسی تو نے خود اپنی تعریف کی۔

علم سے نفع حاصل کرنے اور اضافہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

یا اللہ! تو نے مجھے جتنا علم دیا ہے اسے میرے لئے نفع بخش بنا، مجھے مزید نفع بخش علم عنایت فرما اور میرے علم میں اضافہ فرما۔ ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور میں اہل جہنم کی حالت سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ابن ماجہ: 251، ترمذی: 3599)

جنت کے حصول اور دوزخ سے پناہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَیْتَهٗ لِیْ خَیْرًا

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت اور ہر وہ بات یا عمل جو جنت کے قریب کر دے مانگتا ہوں اور دوزخ سے، ہر اس بات یا عمل سے جو دوزخ کے قریب کر دے اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے ہر اس فیصلے کا سوال کرتا ہوں جو تقدیر کو میرے حق میں بہتر بنا دے۔ (ابن ماجہ: 3846)

اس شخص کے لئے دعا جسے برا بھلا کہا گیا ہو

اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهٗ قُرْبَةً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

اے اللہ! جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لئے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنادے۔ (بخاری:6361، مسلم:2601)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

مکمل کتاب میں حوالہ جات المکتبة الشاملة سے لئے گئے ہیں

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَسْمَاءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰى

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

''اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں سو ان ناموں سے اس کو پکارو۔'' (7:الاعراف:180)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں جو شخص ان کو یاد کر لے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا (بخاری:2736، مسلم:2677)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُ اللہ	اَلْاَعْلٰی بلند و بالا	اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِيْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ حقیقی بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ ہر عیب سے پاک	اَلسَّلٰمُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِيْزُ سب پر غالب
اَلْجَبَّارُ سب سے زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی، بزرگی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ جان ڈالنے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورتیں بنانے والا
اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ بڑا زبردست	اَلْوَهَّابُ سب کچھ عطا کرنے والا	اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا
اَلْعَلِيْمُ بہت وسیع علم والا	اَلْقَابِضُ قبض کرنے والا	اَلْبَاسِطُ روزی کشادہ کرنیوالا	اَلسَّمِيْعُ سب کچھ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ سب کچھ دیکھنے والا
اَللَّطِيْفُ باریک بین	اَلْخَبِيْرُ بہت زیادہ باخبر	اَلْحَلِيْمُ بڑا بردبار	اَلْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ بہت قدردان
اَلْعَلِيُّ بہت بلند و بالا	اَلْكَبِيْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِيْظُ سب کا محافظ	اَلْمُقِيْتُ نگرانی کرنے والا	اَلْحَسِيْبُ حساب لینے والا
اَلْكَرِيْمُ بہت عزت والا	اَلرَّقِيْبُ بڑا نگہبان	اَلْمُجِيْبُ قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ بڑی وسعت والا	اَلْحَكِيْمُ بڑی حکمتوں والا
اَلْوَدُوْدُ بڑی محبت کرنے والا	اَلْمَجِيْدُ بڑی شان والا	اَلشَّهِيْدُ گواہ	اَلْحَقُّ سچا مالک	اَلْوَكِيْلُ بڑا کارساز
اَلْقَوِيُّ بڑی طاقت والا	اَلْمَتِيْنُ مضبوط و مستحکم	اَلْوَلِيُّ مددگار اور حمایتی	اَلْحَمِيْدُ تعریف کے لائق	اَلْحَيُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا

اَلْقَیُّوْمُ قائم رکھنے والا	اَلْوَاحِدُ اکیلا، تنہا	اَلْاَحَدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ پوری قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ پوری قدرت والا	اَلْمُقَدِّمُ پہلے اور آگے کرنیوالا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے اور بعد میں کرنیوالا	اَلْاَوَّلُ سب سے پہلا	اَلْاٰخِرُ سب کے بعد والا
اَلظَّاهِرُ سب سے ظاہر	اَلْبَاطِنُ سب سے پوشیدہ	اَلْمُتَعَالِ سب سے بلند و برتر	اَلْبَرُّ احسان کرنیوالا	اَلتَّوَّابُ بہت توبہ قبول کرنیوالا
اَلْعَفُوُّ نہایت معاف کرنیوالا	اَلرَّؤُوْفُ بہت شفقت والا	اَلْغَنِیُّ بے پرواہ	اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلْاَکْرَمُ بہت زیادہ عزت والا
اَلْاِلٰهُ عبادت کے لائق	اَلْحَافِظُ حفاظت کرنیوالا	اَلْحَفِیُّ بہت زیادہ مہربان	اَلْمُبِیْنُ ظاہر کرنیوالا	اَلْخَلَّاقُ سب کچھ پیدا کرنیوالا
اَلشَّاکِرُ قدردان	اَلْعَالِمُ علم والا	اَلْعَظِیْمُ نہایت عظمت والا	اَلْقَاهِرُ غلبے والا	اَلْقَدِیْرُ نہایت قدرت والا
اَلْقَرِیْبُ حد درجہ قریب	اَلْمُحِیْطُ گھیرنے والا	اَلْمَلِیْكُ عظیم بادشاہ	اَلْمَوْلٰی مالک، مددگار	اَلنَّصِیْرُ نہایت مددگار
اَلْجَمِیْلُ نہایت خوبصورت	اَلْجَوَّادُ نہایت سخی	اَلْحَکَمُ فیصلہ کرنیوالا	اَلْحَیِیُّ نہایت حیاء والا	اَلرَّبُّ پرورش کرنیوالا
اَلرَّفِیْقُ نہایت نرمی والا	اَلسُّبُّوْحُ نہایت پاکیزہ	اَلسَّیِّدُ سردار	اَلشَّافِیْ شفاء دینے والا	اَلطَّیِّبُ پاک
اَلْمُحْسِنُ احسان کرنیوالا	اَلْمُعْطِیْ عطاء کرنیوالا	اَلْمَنَّانُ بہت زیادہ احسان کرنیوالا	اَلْوِتْرُ وتر (ایک)	جَلَّ جَلَالُهٗ اس کی شان بہت بلند ہے